سکھیا کا گانا

Ursula Nafula
Peris Wachuka
Samrina Sana
Urdu
Level 3

(imageless edition)

سکھیما اپنے والدین اور اپنی چار سالہ بہن کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ ایک امیر آدمی کی زمین پر رہتے تھے۔ اُن کی گھاس سے بنی جھونپڑی، درختوں کی قطار میں سب سے آخر پر تھی۔

جب سکھیا تین سال کا تھا تو وہ بیمار ہو گیا اور اُس نے اپنی بینائی کھو دی۔ سکھیا ایک ہنرمند لڑکا تھا۔

سکھیا نے بہت سے ایسے کام کیے جو باقی چھ سالہ لڑکے نہیں کر سکتے تھے۔ مثال کے طور پر، وہ اپنے گاوں کے بڑے بزرگ ممبران کے ساتھ بیٹھتا اور ضروری معاملات کے بارے میں بات چیت کرتا۔

سکھیا کے والدین ایر آدمی کے گھرپر کام کر تے تھے۔ وہ صبح
سویرے جلدی گھر سے چلے جا تے اور شام دیر سے گھر واپس
آ تے۔ سکھیا اپنی چھوٹی بہن کے ساتھ رہتا۔

سکھیا کو گا نے گانا بہت پسند تھا۔ ایک دن اُس کی ماں نے پوچھا
سکھیا تم یہ گا نے کہاں سے سیکھتے ہو؟

سکیپیا نے جواب دیا، یہ مجھے ایسے ہی آجاتے ہیں امی۔ میں انہیں اپنے دماغ میں سنتا ہوں اور پھر میں گاتا ہوں۔

سکیما کو اپنی چھوٹی بہن کے لیے گانا پسند تھا، خاص طور پر جب وہ بھوک محسوس کرتی تھی۔ اُس کی بہن اُ سے اپنا پسندیدہ گانا گا تے ہو ئے سنتی اور اُس کی پر سکون دھن پر جھوم اُٹھتی۔

سکیپیا کیا یہ تم بار بار گا سکتے ہو؟ اُس کی بہن اُس کی منت کرتی۔ سکیپیا اُس کی بات مانتا اور بار بار گاتا۔

ایک شام جب اُس کے والدین گھر آئے وہ بہت خاموش تھے۔

سکھیا جانتا تھا کہ کچھ غلط ہے۔

کیا پریشانی ہے؟ امی ابو؟ سکھیا نے پوچھا۔ سکھیا کو پتہ چلا کہ امیر آدمی
کا بیٹا غائب ہے۔ وہ آدمی بہت اکیلا اور اُداس ہے۔

میں اُس کے لیے گا سکتا ہوں۔ ہو سکتا ہے وہ دوبارہ خوش ہو جائے۔ سکھیا نے اپنے والدین کو بتایا۔ لیکن اُس کے والدین نے منع کر دیا۔ وہ بہت امیر ہے اور تم صرف ایک اندھے لڑکے ہو۔ تمہیں لگتا ہے کہ کیا تمہارا گانا اُس کی کوئی مدد کر سکتا ہے؟

حتیٰ کہ سکھیا نے ہار نہیں مانی۔ اُس کی چھوٹی بہن نے اُسے
سہارا دیا اُس نے کہا سکھیا کے گانے مجھے سکون بخشتے ہیں
جب میں بھوکی ہوتی ہوں۔ یہ اُس کو بھی ضرور راحت دیں گے۔

اگلے دن، سکھیا نے اپنی چھوٹی بہن سے اُسے اُس امیر آدمی کے گھر تک لے جانے کے لیے کہا۔

وہ ایک بڑی کھڑکی کے نیچے کھڑا ہو گیا اور اپنا پسندیدہ گانا گانے لگا۔ دھیرے دھیرے، اُس امیر آدمی کا سر کھڑکی سے نظر آنے لگا۔

مزدور رُک گئے جو کام وہ کر ر ہے تھے۔ اُنہوں نے سکھیا کے خوبصورت گا نے کو غور سے سُنا، لیکن ایک آدمی نے کہا، ابھی تک کوئی بھی مالک کو حوصلہ نہیں دے پایا۔ کیا یہ اندھا لڑکا اُ سے حوصلہ دے پا ئے گا؟

سکھیا نے اپنا گانا ختم کیا اور واپس جانے کے مڑا۔ لیکن امیر آدمی بھاگتا ہوا باہر آیا اور کہا مہربانی کر کے دوبارہ گاو۔

اُسی طرح دو آدمی کسی کو سٹریچر پر اُٹھائے لا رہے تھے۔ اُنہیں
امیر آدمی کا بیٹا زخمی حالت میں سڑک کی بائیں جانب گِرا ہوا ملا۔

ایر آدمی اپنے یٹے کو دوبارہ دیکھ کر بہت خوش تھا۔ اُس نے سکھیا کو اُس کی حوصلہ افزائی کے لیے انعام دیا۔ وہ اپنے یٹے اور سکھیا کو لے کر ہسپتال گیا تاکہ سکھیا کی نظر دوبارہ واپس آسکے۔

Storybooks UK

global-asp.github.io/storybooks-uk

سکیپا کا گانا

Written by: Ursula Nafula
Illustrated by: Peris Wachuka
Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks UK in an effort to provide children's stories in UK's many languages.

This work is licensed under a Creative Commons
Attribution 4.0 International License.